

ذکر..... فکر..... ہجر

ذکر یاد رکھنے اور یاد کرنے کا نام ہے
فکر سوچنے اور جواب تلاش کرنے کا نام ہے
ہجر تبدیلی لانے اور تبدیل ہو جانے کا نام ہے

پہلے مشین باہم ایک دوسرے کے ساتھ ملتے ہیں

ذکر کی صورت میں انسان زندگی کا راز پالیتا ہے۔ خوب سے خوب تر کا داعیہ اور منزل مقصود کا شعور مل جاتا ہے۔ وہ توانائی اور محرک جو اس راستے پر چلنے کے لیے ضروری ہوتا ہے فراہم ہو جاتا ہے۔ بصیرت اور حکمت کی سمت اور بنیادوں کو درست کر لیتا ہے۔

فکر کی صورت میں وہ عملی گتھیاں سلجھا لیتا ہے۔ ممکن اور فوری کے قریب ہو جاتا ہے۔ طریقے اور اسلوب کی وضاحت مل جاتی ہے۔ افراد اور ان کی اجتماعیت کو آگے بڑھانے کے لیے تصورات واضح ہو جاتے ہیں۔ ذکر اور عمل کا روپ دینے کی تیاری ہوتی ہے۔

ہجر تبدیلی کا نام ہے جس کی دعوت ذکر دیتا ہے۔ یہ ذکر کی تکمیل ہے۔ فکر کا مطلوب ہے۔ بغیر ہجر کے ذکر محض ایک تکرار ہے اور فکر محض ایک خواب ہے۔

ہجر کے ساتھ ذکر اور اندرون قلب کی وسعت عالم دنیا کے اندر تبدیلی کے

عمل کو تکمیل کر دیتی ہے۔

(بندۂ خدا)